

نوٹ:- ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ اپنی جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

حصہ اول

سوال نمبر-1

جزو-	سوالات	A	B	C	D
1.	کراچی اخباروں میں یہ خبر چھپی ہے۔	کی	کے	کیں	کا
2.	ردیف کس زبان کا لفظ ہے؟	اردو	فارسی	عربی	ترکی
3.	مطلع کہتے ہیں۔	غزل کے پہلے شعر کو	غزل کے آخری شعر کو	لظم کے پہلے شعر کو	غزل کے پہلے شعر کو جس کے دونوں مصرعے ہم تافیہ ہوں
4.	تافیہ کن الفاظ کو کہتے ہیں؟	ہم آواز	ہم جنس	ہم صورت	ایک جیسے
5.	”اب تو کچھ اور ہی اعجاز دکھایا جائے شام کے بعد بھی سورج نہ بجھایا جائے“ اس شعر میں تافیہ ہے۔	اعجاز	شام اور سورج	دکھایا، بجھایا	جائے
6.	ہجوم بے تماشائے لگا۔	رہا تھا	رہے تھے	رہی تھی	رہی تھیں
7.	غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔	مطلع	مقطع	حسن مطلع	ردیف
8.	پچاس روپے _____ دی لاؤ۔	کی	کا	کو	کے
9.	سرسید کی مرغوب غذا تھی۔	کھیر	گوشت	ذال	جول جائے
10.	”اور تکِ سلیمان“ کیا ہے؟	تشبیہ	استعارہ	تلمیح	کنایہ
11.	فیکے کو چوان کے والد کا نام تھا۔	صدیق	بشیرا	مجیدا	لطیف
12.	نوجوان نے پیار سے لٹی کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا اور کہا:	اوسوری	نوحینک یو	پورٹل سول	کیا خوب صورت ہے
13.	گندے انڈوں کا موزوں محل استعمال ہے۔	ٹوکری	بیکری	جلہ	کرکٹ میچ
14.	یہ گھوڑا گاڑی کس _____ ہے؟	کے	کا	کی	کیں
15.	ابوالقاسم زہراوی نے اہل یورپ کو روشناس کرایا۔	فن تعمیرات	فن دواسازی	سرجری کے فن	فن کیاگری
16.	ارکانِ تشبیہ ہوتے ہیں۔	دو	تین	چار	پانچ
17.	یہ لڑکی _____ گاتی ہے۔	اچھا	اچھی	اچھے	اچھی سی
18.	جس چیز یا شخص کیلئے لفظ ادھار لیا جائے، کہلاتا ہے۔	وجہ شبہ	مستعارہ	مستعار منہ	مشبہ بہ
19.	ارکانِ استعارہ میں شامل ہے۔	حرف تشبیہ	وجہ شبہ	وجہ جامع	اداتِ تشبیہ
20.	”ہستی اپنی حباب کی سی ہے یہ نمائش سراب کی سی ہے“ اس شعر میں اصطلاح استعمال ہوئی ہے۔	تشبیہ	استعارہ	تلمیح	مجاز مرسل

## حصہ دوم

2. (الف) نظم کے درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے، نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔  
10=1+1+4+4

کوئی دن جاتا ہے پیدا ہوگی اک دنیا نئی  
خونِ مسلم صرف تعمیر جہاں ہو جائے گا  
بجلیاں غیرت کی تڑپیں گی فضائے قدس میں  
حق عیاں ہو جائے گا، باطل نہاں ہو جائے گا

(ب) غزل کے درج ذیل اشعار کی تشریح الگ الگ کیجئے، شاعر کا نام بھی لکھئے۔  
10=1+3+3+3

نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی  
بہت دیر کی، مہرباں آتے آتے  
سنانے کے قابل جو تھی بات ان کو  
وہی رہ گئی، درمیاں آتے آتے  
مرے آشیاں کے تو تھے چار تینکے  
چمن اڑ گیا، آندھیاں آتے آتے

## حصہ سوم

3. سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے، سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھئے۔  
15=1+1+10+3

(الف) ظرافت اور خوش طبعی ان کی جہلت میں داخل تھی مگر جس طرح ان کی اور باتوں میں بناوٹ نہ تھی اسی طرح ظرافت اور خوش طبعی میں مطلق تصنع نہ تھا۔ تحریر میں، تقریر میں، بات چیت میں جو لطیفہ یا شوخی ان کو سوجھ جاتی تھی اگرچہ کیسی ہی شرم و حجاب کی بات ہو ان سے ضبط نہ ہو سکتی تھی مگر ہر ایک امر کے بیان کرنے کا خدا نے ایسا سلیقہ دیا تھا کہ کوئی بات تہذیب کی حد سے متجاوز نہ ہونے پاتی تھی۔

(ب) جب اچھن کی ماں مری تھی تو بازار میں آنا چار سیر روپے کا مل جاتا تھا اور اب ڈھائی روپے سیر بھی مشکل سے ملتا۔ ہر چیز مہنگائی کی انتہا کو پہنچ چکی تھی لیکن دکان کا پرانا منشی اتنا ہی سستا تھا جتنا بیس سال پہلے۔ اس کی آنکھوں کے سامنے لڑائی شروع ہونے سے قبل جو چیزیں دو پیسے کو لے کر دکان میں بھری گئی تھیں وہ لڑائی شروع ہوتے ہی مہنگی ہوتی گئیں یہاں تک کہ دو پیسے کی چیز نے آٹھ دس گنا نفع دیا، گویا چیزیں جیسے جیسے پرانی ہوتی گئیں ویسے ویسے قیمتی بھی لیکن اس پرانے منشی کے دس روپے کی قیمت بازار میں گھٹی ہی چلی گئی۔

4. کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی لکھئے۔  
10=1+9

(الف) اودر کوٹ (ب) لاہور کا جغرافیہ

5. حفیظ جالندھری کی نظم ”ہلالِ استقلال“ کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

6. مہنگائی کے موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ تحریر کیجئے۔  
10

یا

کالج میں جلسہ تقسیم انعامات کی روداد تحریر کیجئے۔

7. تعلیمی بورڈ کے چیئرمین کے نام سند کے حصول کی درخواست تحریر کیجئے۔  
10

8. درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تجویز کیجئے۔  
10=2+8

مشہور شاعر فیض احمد فیض۔ ذہنی طور پر ایک رومانوی اور ترقی پسند شاعر تھے۔ وہ بیسویں صدی کے ایک ایسے منفرد شاعر کے طور پر سامنے آئے ہیں کہ جن کا نظریہ فن اور تصور عشق دوسرے شاعروں سے جدا ہے۔ فیض کی شاعری حقیقت اور رومان کے امتزاج سے جنم لیتی ہے۔ فیض کا رومان انقلابی ہے۔ اس کے ہاں محبوب سے پہلو تہی کہیں دکھائی نہیں دیتی بلکہ فیض اپنی شاعری میں وطن کو محبوب کے طور پر سوچتے اور پیش کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

نوٹ:- ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ اپنی جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

حصہ اول

سوال نمبر-1

جزو-	سوالات	A	B	C	D
1.	نصاب میں شامل کس سبق میں اچھن کا کردار ملتا ہے؟	ادیب کی عزت	سفارش	چراغ کی لو	ادور کوٹ
2.	استعارہ کی نشاندہی کیجئے۔	آتشِ غمروں	دودھ ساسفید	میرا چاند	چاند جیسا
3.	استعارہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔	مجاز پر	حقیقت پر	تلخ پر	حقیقت اور مجاز پر
4.	کسی شخص کی خوبصورتی یا دلیری وغیرہ کو بیان کرنا کہلاتا ہے۔	وجہ شبہ	غرض تشبیہ	مستعار لہ	مستعار منہ
5.	اس نے سر پر سبز فلیٹ ہیٹ _____ ہے۔	رکھے	رکھا	رکھی	رکھیں
6.	”مکاتیب اقبال“ کے مرتب کا نام بتائیے۔	تبسم کاشمیری	رام بابو سکینہ	غلام رسول مہر	سید مظفر حسین برنی
7.	”انفقہ فخری“ علم بدیع کی رو سے کیا ہے؟	کنایہ	تلخ	تشبیہ	استعارہ
8.	غزل اور قصیدہ کے لیے ضروری ہے۔	قافیہ	مطلع	مقطع	ردیف
9.	ابو القاسم کا اصل نام تھا۔	قاسم بن عباس	جابر بن عباس	محمد بن عباس	خلف بن عباس
10.	مقطع کی پہچان ہے۔	پہلا شعر	دوسرا شعر	تخلص	قافیہ
11.	دکان میں ہن _____	برسی	برسا	برے	برسیں
12.	اس نے رومال کوٹ _____ آستین میں اڑس رکھا تھا۔	کیں	کے	کا	کی
13.	”دلہن چاند کی طرح خوبصورت ہے“ اس جملے میں چاند ہے۔	مشبیہ	مشبہ	حرف تشبیہ	وجہ شبہ
14.	راجہ صاحب نے خیر مقدم _____	کیا	کی	کیے	کیں
15.	ادبی خدمت اور فرہی میں خدا واسطے _____ میر ہے۔	کا	کی	کے	کیں
16.	سبق ”سفارش“ کا مرکزی کردار کون سا ہے؟	بابو جی	نیکا	صدیقہ	رشیدا
17.	مقطع کس زبان کا لفظ ہے؟	ہندی	اردو	فارسی	عربی
18.	انسان کی نہایت عمدہ قوت ہے۔	شرافت	دولت	عزت	غیرت
19.	اگر غزل میں دوسرا شعر بھی ہم قافیہ اور ہم ردیف ہو تو اسے کہتے ہیں۔	مطلع	مطلع ثانی	مطلع ثالث	حسن مطلع
20.	افق پر چاند اور سورج نکلنے کی جگہ کو کہتے ہیں۔	مطلع	مقطع	قافیہ	ردیف

سید علی

Roll No.

--	--	--	--	--	--

(امیدوار خود پُر کرے)

وقت : 2:40 گھنٹے

H.S.S.C (11<sup>th</sup>)-A-2022

اردو (لازمی)

نمبر : 80

22-22-22

گروپ : دوسرا

پرچہ : I

حصہ دوم

2. (الف) نظم کے درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے، نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔  
10=1+1+4+4

تجھے آبا سے اپنے، کوئی نسبت ہو نہیں سکتی کہ تو گفتار، وہ کردار، تو ثابت، وہ ستارا  
مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سپارا

(ب) غزل کے درج ذیل اشعار کی تشریح الگ الگ کیجئے، شاعر کا نام بھی لکھئے۔  
10=1+3+3+3

یہ جو دو آنکھیں، مند گئیں میری اس پہ وا ہوتیں، ایک بار اے کاش!  
جان آخر تو جانے والی تھی اس پہ کی ہوتی، میں نثار اے کاش!  
اس میں راہ سخن نکلتی تھی شعر ہوتا ترا شعار، اے کاش!

حصہ سوم

3. سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے، سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھئے۔  
15=1+1+10+3

(الف) ایسی کامل و جامع ہستی جو اپنی زندگی میں ہر نوع اور ہر قسم، ہر گروہ اور ہر صنف انسانی کیلئے ہدایت کی مثالیں اور نظیریں رکھتی ہو، وہی اس لائق ہے جو اس اصناف و انواع سے بھری ہوئی دنیا کی عالم گیر اور دائمی رہنمائی کا کام سرانجام دے، جو غیظ و غضب اور رحم و کرم، جو دو سخا اور فقر و فاقہ، شجاعت و بہادری اور رحم دلی، رقیق القلبی، دنیا اور دین دونوں کیلئے ہمیں اپنی زندگی کے نمونوں سے بہرہ مند کر دے۔

(ب) یہ شخص اپنے فرائض کے سوا جن کو وہ اپنے اوپر لازم سمجھتا تھا، درحقیقت کسی چیز سے تعلق نہ رکھتا تھا۔ باوجود وہ قطعی مایوسی کے جو اس کو مسلمانوں کی طرف سے تھی اور جس کو وہ اکثر پرائیویٹ صحبتوں میں نہایت افسوس کے ساتھ ظاہر کرتا تھا اس کی کوششیں آخر دم تک جاری رہیں۔ یہ اسی کی ہمت اور اسی کا حوصلہ تھا جو اس کی ذات پر ختم ہو گیا۔

4. کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی لکھئے۔  
10=1+9

(الف) سفارش (ب) اور کوٹ

5. نظیر اکبر آبادی کی نظم ”تسلیم و رضا“ کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

6. دو دوستوں کے درمیان ”بے روزگاری“ کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجئے۔  
10

یا

کالج میں منعقدہ ”جلسہ تقسیم انعامات“ کی روداد قلم بند کیجئے۔

7. چیئرمین بلدیہ کے نام محلے کی صفائی کیلئے درخواست لکھئے۔  
10

8. درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تجویز کیجئے۔  
10=2+8

جب دل میں کسی بڑے مقصد کی خواہش ہو مگر اس کیلئے صلاحیت نہ ہو تو ہم پریشان رہتے ہیں۔ سکون کیلئے ضروری ہے کہ یا تو خواہشیں کم کی جائیں یا صلاحیت بڑھائی جائے، ہر خواہش کی تکمیل کیلئے ایک عمل ہے، عمل نہ ہو تو خواہش محض خواب ہے۔ ہمیں جیسی زندگی کی طلب ہو ویسا عمل درکار ہے اور جیسی عافیت چاہیے ویسا عمل کرنا ہو گا۔ دنیا میں سر بلندی محنت کرنے والوں کیلئے ہے اور آخرت میں سرفرازی نیکی والوں کے لیے۔